مقتدی قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد قصداً درود پاک پڑھے تو کیا حکم ہے؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12471

تاریخ اجراء: 15 ربیع الاول 1444ھ / 12 اکتوبر 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ قعدہ اولی میں مقتدی اگر قصداً تشہد کے بعد درود شریف پڑھتا ہے، تو کیا اس مقتدی کی نماز بھی واجب الاعادہ ہو گی؟؟ حوالے کے ساتھ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نماز کے واجبات میں سے کسی بھی واجب کو قصداً ترک کرنے سے نماز واجب الاعادہ ہو جاتی ہے، اس مسئلے میں منفرد اور مقتدی کی کوئی تخصیص نہیں، قعدہ اولی میں تشہد کے بعد درود پاک نہ پڑھنا واجب ہے اور اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ تک پڑھنے پر ترک واجب ثابت ہو جاتا ہے، **لہذا پوچھی گئی صورت میں بلاشبہ اس مقتدی کی وہ نماز واجب الاعادہ ہو جائے گی۔**

نماز کے کسی واجب کو عمداً چھوڑ دینے کے حوالے سے فتاویٰ شامی میں مذکور ہے: "(ولھا واجبات لا تفسد بترکھا **وتعاد وجوباً فی العمد**) ای بترک ھذہ الواجبات او واحد منھا" یعنی نماز میں کچھ واجبات ہیں جن کے ترک کرنے سے نماز فاسد نہیں ہوتی، البتہ ان واجبات کو یا ان میں سے کسی ایک بھی واجب کو قصداً ترک کرنے کی صورت میں نماز کا اعادہ واجب ہوتا ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج 02، ص 181، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصاً)

قعدہ اولیٰ میں درود پڑھنے کے حوالے سے بہارِ شریعت میں مذکور ہے: "**فرض و وتر و سنن رواتب کے قعدۂ اولیٰ میں اگر تشہد کے بعد اتنا کہہ لیا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ**، یا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا تو اگر سہواً ہو سجدۂ سہو کرے، **عمداً ہو تو اعادہ واجب ہے۔**" (بہارِ شریعت، ج 01، ص 520، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مقتدی بھی اگر جان بوجھ کر کسی واجب کو ترک کرے تو اس کی نماز واجب الاعادہ ہوگی۔ جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "**اگر مقتدی نے رکوع یا سجدہ امام کے ساتھ نہ کیا بلکہ امام کے فارغ ہونے کے بعد کیا تو نماز اس کی ہوئی یا نہیں؟**" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "ہوگئی اگرچہ بلاضرورت ایسی تاخیر سے گنہگار ہوا اور **بوجہ ترک واجب اعادہ نماز کا حکم دیا جائے** تحقیق مقام یہ ہے کہ۔۔۔۔ (مقتدی نے) اگر بلا ضرورت فصل کیا تو قلیل فصل میں جس کے سبب امام سے جاملنا فوت نہ ہو ترکِ سنت اور کثیر میں جس طرح صورت سوال ہے کہ **فعل امام ختم ہونے کے بعد اس نے کیا ترک واجب جس کا حکم اس نماز کو پورا کر کے اعادہ کرنا۔**" (فتاوٰی رضویہ، ج 07، ص 276-275، رضا فاؤنڈیشن، لاہور، ملخصاً و ملتقطاً)

مفتی وقار الدین علیہ الرحمہ سے سوال ہوا کہ "**امام کے پیچھے اگر مقتدی سے** سہواً یا **قصداً کوئی واجب چھوٹ گیا مثلاً تشہد نہیں پڑھا تو اس کی نماز ہوگی یا نہیں؟**" آپ علیہ الرحمہ اس کے جواب میں فرماتے ہیں: "**کسی واجب کو قصداً امام کے پیچھے چھوڑنے سے نماز دوبارہ پڑھنا ہوگی۔** اور اگر امام کے پیچھے سہواً کوئی واجب چھوٹ گیا تو پھر سجدہ سہو واجب نہ ہوگا۔" (وقار الفتاوی، ج 02، ص 210، بزم وقار الدین، کراچی، ملخصاً)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net